سبق نمبر 43

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کیلئے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

موضوع: خُدا کی شکر گذاری میں پرستش۔

اس سبق میں ہم خدا کی فکر مندی کے ذریعے پرستش کا تجربہ کریں گے۔

پڑھیں زبور 107:1-9,10-16,17-22

خدا دُعاؤں کا جواب دیتا ہے، معجزے کرتا ہے، ہمیں اچھی اچھی باتیں اور سبق سکھاتا ہے

غور کریں۔ خدا نے آپ کی زندگی میں کس دُعا کا جواب دیا، جو معجزہ کیا یا جو اچھی بات یا سبق سکھایا اس پر غور کریں۔

پرستش۔ مندرجہ بالا باتوں میں سے کسی ایک کے لئے باری باری ایک یا دو جملوں میں خدا کا شکر ادا کریں۔

(مثال کے طور پر، a-اس نے آپ کو ایک شریک حیات عطا کیا۔ b-اس نے آپ کی جان بچائی۔ c-اس نے آپ کو عزت بخشی (یسعیاہ 34:4)۔ d-اس نے آپ کو معاف کرنے کے قابل بنایا)۔

[redacted]

آپ نے خدا کے ساتھ شخصی وقت کے دوران بائبل کی دی ہوئی عبارت آستر 2,3,4 اور 5 میں سے جو کچھ سیکھا ہے مختصر بیان کریں۔
بیان کرنے والے شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور قبول کریں، جو کچھ وہ بولتا ہے اس کے بارے بحث نہ کریں۔

[redacted]

''آپ اپنی زندگی کیلئے خدا کے اچھے منصوبوں کا تجربہ کس طرح کر سکتے ہیں؟''۔
''آپ کی زندگی کے لئے خدا کے کردار کا اس کے منصوبے سے کیا تعلق ہے؟''۔
''جو فیصلے آپ کو کرنے ہیں ان کی نظر سے خدا کی مرضی دریافت کرنے کے لئے راہنما اصول کیا ہیں؟''۔

"خدا نے آپ کو کوئی فیصلہ کرنے کی آزادی دی ہے یا نہیں؟"۔

A- خُدا کی مرضی یا منصوبے کا تعلق اُس کے کردار سے ہوتا ہے۔

1- خُدا کی مرضی یا منصوبہ

افسیوں 1:11 کہتا ہے "اسی میں ہم بھی اسکے ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مقرر ہو کر میراث بنے" خدا کے منصوبے میں کیا شامل ہے؟ ساری مخلوق کے لئے اور ساری انسانی تاریخ کے لئے خدا کے منصوبے میں ہر شخص کی زندگی شامل ہوتی ہے۔

- خدا کا منصوبہ کامل طور پر آپ کی شخصیت کی تکمیل اور ترقی کرتا ہے۔
- خدا کا منصوبہ ٹھیک ٹھیک زندگی کے مقاصد کے ساتھ نمودار ہوتا ہے جو آپ کیلئے اس کے ذہن میں ہوتے ہیں۔
- خدا کے منصوبہ میں وہ حالات شامل ہوتے ہیں جس کی وہ آپ کی زندگی میں اجازت دیتا ہے اور وہ اختیاری راضمانی بھی شامل ہوتی ہے جس کی وہ آپ کو پیش کرتا ہے۔

خدا کا منصوبہ ہر کسی کے لئے تھا کیونکہ ہر شخص اور ہر شخص کے لئے خدا کا منصوبہ تھا کھٹے خدا کے دل میں تھے (یسعیاہ 43:7)۔

2- خُدا کا کردار

آپ کی زندگی میں خدا کے منصوبے کی تکمیل کرنے والے خدا کے کردار کو جاننا بنیادی ضروری ہے؟

خداوند رحیم و کریم ہے۔ وہ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔ خداوند سب پر مہربان ہے اور اُس کی رحمت اُس کی ساری مخلوق پر ہے۔
چنانچہ، جتنا اچھی طرح آپ خدا سے واقف ہوں گے اسی قدر اس پر اور اپنی زندگی کے بارے اس کے منصوبے اور اس کے وعدوں پر توکل کریں گے (زبور 145:8-9;23:1-6)۔

3- خُدا کا مکاشفہ

خدا اپنی تخلیق اور مخلوقات سے بے حد بڑا ہے۔ خدا نے لوگوں پر اپنا پورا منصوبہ اور پوری مرضی ظاہر نہیں کی۔ خدا نے انسان پر جو کچھ ظاہر کیا ہے اس میں اس کی راہنمائی سے متعلق خاص اور عام ہدایات شامل ہیں۔

خدا کی ظاہر شدہ مرضی کا مقصد

پراھیں، زبور 32:8۔ خدا نے آپ کی راہنمائی کا وعدہ کیا تھا۔
پراھیں، یوحنا 14:21-23۔ خدا کی ظاہر شدہ مرضی کا مقصد ہے کہ آپ اس کو مانیں اور اس طرح مسیح کے ساتھ ایک قریبی تعلق رکھیں۔ آپ کو ایمانداروں سے خدا کی ظاہر شدہ مرضی کو پہچاننے میں جانفشانی کرنی چاہیے۔
پراھیں، استثنا 29:29؛ یسعیاہ 55:8-11۔ تاہم، آپ کو خدا کی پوشیدہ (جو ظاہر نہیں) مرضی سے ڈرنے یا ان حالات سے خوف زدہ ہونے کی

ضرورت نہیں جس کے ذریعے خدا آپ کی زندگی کی راہنمائی کرتا ہے۔ خدا کے کردار کو یاد رکھیں۔

پراھیں، رومیوں 8:28۔ خدا کی پوشیدہ مرضی (اور غیر واضح حالات) کا مقصد بھی آپ کی بھلائی ہے۔ یاد رکھیں کہ خدا علم، قدرت اور محبت میں حاکم اعلیٰ ہے۔

خدا کی خصوصی ہدایات کی مثالیں۔

خصوصی احکام، ممنوعات اور تعلیمات جو بائبل میں ہیں ان کا تعلق خاص چیزوں سے ہے جو خدا چاہتا ہے۔

مثال کے طور پر:

پراھیں، خروج 20:12۔ خدا لوگوں کو حکم دیتا ہے کہ اپنے ماں باپ کی عزت کریں۔

پراھیں، خروج 20:14۔ خدا جنسی حرامکاری سے منع کرتا ہے۔

پراھیں، متی 6:14-15۔ خدا لوگوں کو سکھاتا ہے کہ ایک دوسرے کو معاف کریں۔

خدا کی عام ہدایات کی مثالیں:۔

بائبل میں عام ہدایات یا اصولوں کا تعلق ان علاقوں سے ہے جہاں آپ کو پہلے کئی حقائق پر غور کرنا چاہئے اور اس سے اخذ کی ہوئی باتوں کی بنیاد پر ایک فیصلہ کرنا چاہئے۔ مثال کے طور پر:

پراھیں، انسیوں 5:10,15-16۔ آپ کو غور کرنے کی ضرورت ہے کہ کونسی چیز خدا کو پسند ہے اور کونسی نہیں۔

پراھیں، رومیوں 14:19۔ آپ کو غور کرنے کی ضرورت ہے کہ بطور ایک عقل مند شخص کیسے جیا ہے۔

پراھیں، 1- کرنتھیوں 10:23۔ یا آپ کو غور کرنے کی ضرورت ہے کہ کونسا اعمال کا مجموعہ سچ مچ فائدہ مند اور قیمتی ہے۔

بے شک خاص تعلیم اور عام اصول جو بائبل میں ہیں انکا تجزیہ درست طور پر کرنا چاہئے۔

B- خُدا کی مرضی سے متعلق اُس کی خصوصی ہدایات

خدا نے اپنے آپ کو ظاہر کرنے اور جس پر آپ کو چلنا ہے دکھانے کے لئے بائبل بطور ایک نقشہ یا پرکار دی ہے۔ بائبل میں خدا کے انکشاف کا ایک حصہ خصوصی احکام، ممنوعات اور تعلیمات پر مشتمل ہے جس خصوصی علاقہ میں خدا کی مرضی کو پہچاننے کی کوشش میں آپ کو چاہئے کہ پہلے خصوصی احکام، ممنوعات یا تعلیمات پر غور کریں جس کا تعلق سوال کے مضمون سے ہے۔

1- <u>جس بات پر آپ غور کرتے ہیں اُس کے متعلق خُدا بائبل میں خصوصی طور پر کیا فرماتا ہے؟</u> (2- تیمتھیس 3:16-17)۔

بائبل میں کون کونسے احکام، ممنوعات اور تعلیمات کا اطلاق اس خصوصی علاقہ یا بات پر ہوتا ہے جس پر آپ غور کر رہے ہیں؟ بائبل میں سے وہ تمام چیزیں جمع کریں جو آپ اس علاقہ یا بات کے متعلق ڈھونڈ رہے ہیں۔ بائبل کی تشریح درست طور پر کریں (2- تیمتھیس 2:15)۔

2۔ **اب بائبل کی کونسی عبارت یا کونسا وعدہ مجھے قائل کرتا ہے؟(زبور 119:130)۔**

امید رکھیں کہ بائبل کے مطالعہ کے دوران یا خاموش وقت میں خدا آپ سے بولے۔ نہایت یقینی بنائیں کہ آپکا شخصی (مختصری) اعلاق پوری طرح ہموار ہیں:۔

- بائبل کی اس عبارت میں خدا آپ کے ساتھ بولنے کا ارادہ رکھتا ہے۔
- اس عبارت کے بنیادی زور کے ساتھ
- اور بائبل میں خدا کی تعلیمات کے ساتھ

3۔ **مَیں خُدا کی ظاہر خُدہ مرضی کو کس حد تک پورا کر رہا ہُوں؟(امثال 33-22:1)۔**

جس چیز کے بارے آپ پہلے سے جانتے ہیں کہ یہ خدا کی مرضی ہے اگر اس کو رد کر دیتے ہیں تو پھر آپ امید نہیں کر سکتے کہ خدا آپ پر ظاہر کرے کہ ابھی آپ کو کیا علوم نہیں ہے۔

4۔ **کیا مَیں خُدا کی کوئی بھی مرضی پوری کرنے کو رضامند ہُوں؟(لوقا 49-6:46)۔**

خدا توقع رکھتا ہے کہ آپ صرف اس کا کلام سننے والے ہی نہ ہوں بلکہ اس پر عمل کرنے والے بھی ہوں۔ آپ اپنی زندگی کے بارے خدا سے سودے بازی نہیں کر سکتے۔

C- خُدا کی مرضی کے بارے اُس کی عام ہدایات

بائبل میں خدا کے منکشف کلام کا ایک بڑا حصہ عام ہدایات یا راہنما اصولوں پر مشتمل ہے۔ جب آپ کسی بھی مخصوص ملاقات میں یا کسی خاص موضوع کے بارے خدا کی مرضی پر غور کر رہے ہیں اور وہاں بائبل میں مخصوص حکم، ممانعت یا تعلیم نہیں ہے تو پھر آپ کو بائبل میں خدا کی مرضی دریافت کرنے کے لئے ساتھ عام ہدایات یا راہنما اصولوں کی بنیاد پر دانش مند فیصلہ کرنا چاہئے۔

1- **ایک دانش مند فیصلہ کریں۔**

خدا نے اپنی مرضی کے بارے مسیحیوں کو بہت آزادی دی ہے۔ ساری زندگی کے بارے چند مخصوص احکام، ممانعتیں اور تعلیمات ہیں۔ مسیحیوں کو اپنے فیصلوں میں بہت سی آزادی مل سکتی ہے۔

a- **کیا جس بات پر مَیں غور کر رہا ہُوں اس کے متعلق فیصلہ کی میرے پاس آزادی ہے؟**
یا کیا اس بات کے لئے کوئی مخصوص حکم، ممانعت یا تعلیم ہے؟

اگر اس بات کے لئے کوئی مخصوص حکم، ممانعت یا تعلیمات ہیں تو پھر آپ پہلے ان پر غور کریں۔
اگر اس بات کے متعلق مخصوص احکام، ممانعتیں یا تعلیمات نہیں ہیں تو پھر آپ کو فیصلہ کی آزادی ہے۔

بائبل میں مندرجہ ذیل مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ بعض اوقات خدا کی پسند کے مساوی کئی فیصلے ہوتے ہیں۔ جس نے مسیحیوں کو چناؤ کرنے کی آزادی ہوتی ہے۔ مسیحی کو مندرجہ ذیل فیصلوں میں آزادی ہے:

- مسیحیوں کو صرف ساگ پات (سبزیاں) ہی کھانے کی آزادی ہے یا ہر چیز کی؟ (رومیوں 14:1-4)۔
- کیا مسیحیوں کو عام دنوں کی بجائے صرف پاک دنوں کو ماننا چاہیے یا سب دنوں کے لئے آزادی ہے؟ (رومیوں 14:5-6)۔
- کیا ان کو غیر شادی شدہ رہنا چاہیے یا شادی کرنی چاہیے؟ (1- کرنتھیوں 7:8,9,39)۔
- ان کو آزادی ہے کہ کس کو بپتسمہ دیں (2- کرنتھیوں 9:6-7)۔

بے شک مسیحیوں کی آزادی بائبل کی پوری تعلیم کا مضمون ہے۔

b- حکمت کے ذرائع کون کونسے ہیں؟

خدا مسیحیوں کو حکمت کے ذریعے ہدایات دیتا ہے۔ حکمت کا ذریعہ خدا کا کلام ہے (زبور 119:97-100)۔ خدا کا کلام روح (یسعیاہ 11:2) دعا (یعقوب 1:5) اصلاح کار (امثال 11:14) اور تحقیق ہے (کہیاہ 2)۔ دانش مند فیصلے کرنے کے لئے مسیحیوں کو مندرجہ ذیل سوالات پر غور کرنا ہوگا۔

c- جس بات پر میں غور کر رہا ہوں اس کے متعلق کیا اچھا اور کیا بہت اچھا ہے؟

پڑھیں۔ 1- کرنتھیوں 7:1,9۔

اگرچہ کوئی چیز اچھی ہو سکتی ہے، وہ خود بخود نتیجہ اخذ نہیں کرتی کہ وہ آپ کے لئے اور دوسرے شخص کے لئے بہت اچھی ہے۔

d- جس بات پر میں غور کر رہا ہوں اس کے متعلق کونسی چیز مشکل پیدا کرتی ہے اور کونسی چیز خوشی یا اطمینان دیتی ہے؟

پڑھیں۔ 1- کرنتھیوں 7:28,40؛ رومیوں 14:19۔

اگر کوئی چیز ممکن ہو سکتی ہے، وہ خود بخود نتیجہ اخذ نہیں کرتی کہ وہ مشکل یا مایوسی پیدا کرے گی۔ بعض اوقات کوئی فیصلہ عقل مند ہوتا ہے جو اطمینان دلاتا ہے اور بعض اوقات عقل مند فیصلہ مشکلات اور مصائب میں ڈال دیتا ہے۔

e- جس بات پر میں غور کر رہا ہوں اس کے متعلق کونسی چیز ممکن اور کونسی چیز فائدہ مند یا قیمتی ہے؟

پڑھیں۔ 1- کرنتھیوں 10:23۔

اگرچہ ایک چیز ممکن ہو سکتی ہے یعنی وہ خود بخود نتیجہ اخذ نہیں کرتی کہ آپ کے لئے یا دوسرے شخص کے لئے وہ فائدہ مند یا قیمتی ہے۔

f- جس بات پر میں غور کر رہا ہوں اس کے متعلق کوئی چیز دستیاب ہے تو وہ کونسی چیز ہے؟

پڑھیں۔ 1- کرنتھیوں 2:16:4- کرنتھیوں 9:5۔

اگرچہ کوئی چیز قابل اجازت ہو سکتی ہے یعنی وہ خود بخود نتیجہ اخذ نہیں کرتی کہ وہ قابل مشورت یا لازمی بھی ہے۔ خدا کی حکمت اکثر انسان کی رائے کو مسترد کر دیتی ہے۔ جب یا ایسا کرتی ہے تب صرف ایک چیز خدا کی پسندیدہ ہوتی ہے۔ جب ایک سے زیادہ مشورے مساوی طور پر عقل کے ہوں (مساوی طور پر

فائدہ مند، قیمتی اور لازمی) تو پھر ہر ایک خدا کے لئے قابل قبول ہوتا ہے۔ اس کی حاکمیت آپ کو درست سمت میں لے کر جاتی ہے (امثال 16:33؛ رومیوں 2)۔

2- دانش مند لوگوں اور ماں باپ کی صلاح پر غور کریں

خدا نے آپ کو مسیحی بھائی اور بہنیں دی ہیں تا کہ آپ کو صلاح دیں اور آپ کی فکر کریں۔ خدا آوارہ اور ڈھیٹ لوگوں کو تنبیہ کرتا ہے (یسعیاہ 2-30:1)۔

a- دیندار، بالغ مسیحی اور دیگر دانش مند لوگوں کی صلاح کیا ہوتی ہے؟۔ (امثال 15:22)۔

آپ کے پاس جتنے صلاح کار ہوں گے آپ اتنے ہی حقائق پر غور کر سکیں گے۔ آپ کے صلاح کار آپ سے اور آپ کے حالات سے اُس قدر اچھی طرح واقف ہو نگے ان کی صلاح اسی قدر مکمل ہوگی (امثال 27:23)۔

روحانی اور اخلاقی معاملات میں آپ کے صلاح کاروں کو مسیحی ہونا چاہئے کیونکہ ایمان نہ رکھنے والوں میں مسیح کی عقل نہیں ہوتی (1- کرنتھیوں 16-2:12) ان کو بالغ العقل ہونا چاہئے کیونکہ بچہ کا ذہن نیکی اور بدی (عبرانیوں 5:14) اور دیندار ی میں امتیاز نہیں کر سکتا کیونکہ خدا شریروں کی نہیں سنتا (1-پطرس 3:12)۔

دیگر معاملات میں آپ کے صلاح کاروں میں عقل مند اور اچھی علامات رکھنے والے غیر مسیحی شامل ہو سکتے ہیں (امثال 14:7)۔

b- اگر میں ابھی کم عمر ہوں تو میرے ماں باپ کی صلاح کیا ہے؟۔ (امثال 9-1:8)۔

جب تک آپ کم عمر ہیں خدا آپ کے ماں باپ کو استعمال کرتا ہے کہ آپ کی شخصیت کو بنائیں اور آپ کو بالغ زندگی کے لئے تیار کریں۔ آپ اپنے ماں باپ کی صلاح کو صرف اس وقت رد کی سے روک سکتے ہیں جب ان کا مشورہ خدا کے احکام اور تعلیمات کے خلاف ہو (متی 10:37؛ اعمال 5:29)۔

c- کیا مجھے اُس صلاح پر غور کرنا چاہئے جس کو میں نظر انداز کر رہا ہوں؟ (امثال 21-19:20)۔

3- اپنی قابلیت اور ذمہ داری پر غور کریں۔

خدا نے آپ کو ایک ممتاز شخصیت کے ساتھ اور ایک مقصد کے تحت ایک ذمہ داری کے لئے بنایا ہے۔

a- خدا نے مجھے کون کونسی فطری قابلیت اور روحانی نعمت عطا کی ہے۔

اور وہ کس طرح چاہتا ہے کہ میں اپنی زندگی کے لئے اُس کے منصوبے کی تکمیل میں اُن کو استعمال کروں؟ (1- کرنتھیوں 6-12:4)۔

خدا آپ کا خالق اور پھر خالق ہے اس نے آپ کو خاص فطری قابلیتوں اور روحانی نعمتوں سے نوازا ہے تا کہ آپ اس کے مقصد کے مطابق زندگی بسر کر سکیں۔ آپ کی قابلیت اور حدود خاص اشارے ہیں کہ خدا آپ کو کیسے بنانا اور کیسے رکھنا چاہتا ہے۔

b- جس بات پر میں غور کر رہا ہوں وہ کس حد تک میری ذمہ داری کی ترقی کو بڑھاتی یا روکتی اور میرے کام کی تکمیل کرتی ہے؟

آپ کی ذمہ داری میں آپ کے فوائد، اقدار، آپ کے جذبات اور رویہ شامل ہیں (2- کرنتھیوں 13:10)۔ آپ کے کام سے مراد ہے آپ کا روزمرہ کا کام۔ آپ کی زندگی کے دیرپا اور مختصر وقت، مقاصد، خدا کی طرف سے آپ کا بلاوا اور آپ کی ذمہ داری ہیں (اعمال 20:24)۔ کچھ فیصلے جو آپ زندگی میں کرتے ہیں وہ کردار کو خراب کرتے ہیں۔ آپ کی شخصیت کو نقصان پہنچاتے اور آپ کے کام پر برا اثر ڈالتے ہیں۔ صرف ان فیصلوں پر غور کریں جو آپ کے کردار کو قوی کریں، آپ کی شخصیت بنائیں اور آپ کے کام کو بڑھائیں۔

وہ تعلقات یا سرگرمیاں جو آپ پر منفی اثر ڈالتی ہیں ان کو فوری طور پر ترک کر دینا چاہئے (زبور 1:1؛ امثال 2:1:10,15- کرنتھیوں 7:1-6:14)۔ تاہم، جو تعلقات اور سرگرمیاں آپ کو محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دیتی ہیں ان کو اختیار کرنا چاہئے (عبرانیوں 10:24-25)۔

c- خدا کس ترجیحات پر زور دیتا ہے کہ میرے پاس ہوں؟ (متی 6:33)۔

خدا آپ کو کس مقصد کے لئے تقاضہ کا احساس دلاتا ہے؟ زندگی میں ساری چیزیں اہمیت میں برابر نہیں ہوتیں۔ جو چیزیں صرف 10% نتیجہ دیتی ہیں ان پر 90% وقت اور محنت صرف نہ کریں۔ اس کے برعکس اپنا وقت اور محنت ان چیزوں پر لگائیں جو ہمیشہ رہتی ہیں۔ عام طور پر، پہلے نہایت اہم کام کریں لیکن کم اہم چیزوں کو بھی وقت دیں۔

4- حقائق اور حالات پر غور کریں۔

خدا آپ کی زندگی کے حالات اور آپ کے مقام میں بھی حاکم اعلیٰ ہے (اعمال 17:24)۔

a- کیا جس بات پر میں غور کر رہا ہوں اس سے متعلقہ تمام مستند اور ممکن معلومات پر میں نے تحقیق کر کے جمع کر لی ہیں؟ (امثال 2:25؛ نحمیاہ 2باب)۔

مسیحیوں کو چاہئے کہ غیر مسیحی لوگوں سے حقائق جمع کریں اور اچھی باتیں سیکھیں۔ مثال کے طور پر، جب آپ کسی نوکری کا انتخاب کرتے ہیں تو مختلف کمپنیوں کو تکھیں اور مندرجہ ذیل معلومات اکٹھی کریں:

- آپ کی نوکری کی نوعیت، ملازمت کی شرط، کام کے گھنٹے، کام کی جگہ اور کام کرنے کی شرائط۔
- نوکری کے تعلقات، وہ جو اختیار کس کی نگرانی میں ہے نگرانی کس کے ذمہ ہے۔
- آپ کی نوکری کی اجرت فوائد، ترقی کے امکانات۔
- مجھے عزت اور شاباش کس طرح ملے گی۔

b- خدا نے ایک سمت میں واضح نشاندہی کے لئے پروردگار کی حیثیت سے کس حد تک حالات و واقعات کا اہتمام کیا ہے؟ (1- کرنتھیوں 9-8:16؛ فلپیوں 1:12)۔

c- کیا مجھے واضح آگاہی ہے کہ میں نے حالات کا اہتمام کرنے کی کوشش نہیں؟ (اعمال 24:16)۔

d- مجھے جس رُکاوٹوں کا سامنا ہے کیا وہ مجھے روکنے کے لئے خدا کی طرف سے آتی ہیں یا شیطان کی طرف سے ہیں تا کہ اُن پر ایمان سے غالب آیا جائے؟ (اعمال 10-1:16:6- تھسلنیکیوں 2:18)۔

اس مطالعہ کے تمام اصولوں پر غور کرنے کے بعد خدا کے سارے مقاصد واضح ہو جاتے ہیں لیکن ممکن مقاصد اور شیطان کی ممکنہ عملی کو ذہن میں رکھیں۔ خصوصی طور پر دُعا کریں، کیونکہ رکاوٹوں کا سوال یا تو کردار بنانے کا ہو سکتا ہے یا روحانی جنگ کا۔

5- <u>خیالات اور احساسات پر غور کریں۔</u>

خدا نے حکم دیا تھا کہ اس سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھیں (مرقس 1:12:30- کرنتھیوں 2:6 ؛فلپیوں 2:5)۔

a- میری ذاتی رغبتیں، خواہشیں اور احساسات کیا ہیں؟ اور عمومی عقل مجھے کیا بتاتی ہے؟ (1- کرنتھیوں 28:9؛ زبور 6-37:4)۔

ان باتوں پر سوچیں مثلاً خود نمائی کی خواہش، لوگوں کے منظورِ نظر ہونا، دولت، طاقت یا شہرت کی خواہش یا کسی نہ انصافی کو اچھا محسوس کرنا۔ جس باتوں پر غور کرنا ہے وہ ہیں دیانتداری، مزدوری اور دوسروں کے ایمان کی ترقی کے لئے ان کی مدد کرنا، ان میں سے کون کونسی خواہشات اور احساسات خدا کی طرف سے آتے دکھائی دیتے ہیں؟ اور کون کونسے غلط فیصلہ یا ناموزوں اچھا فیصلہ کرنے کے لئے آزمائش دکھائی دیتے ہیں؟

b- جو لوگ میرے فیصلہ سے متاثر ہو گے اُن کی رغبتیں، خواہشیں اور احساسات کیا ہیں؟ (فلپیوں 4-2:3)۔

آپ کے زیرِ غور بات آپ کے شریک حیات اور بچوں پر کس طرح اثر ڈالے گی؟ خدا کی نظر میں آپ کی بیوی اور آپکا خاندان آپ کے فیصلوں میں بہت اہم ہیں (استثنا 24:5 ؛متی 6-1:19:5- تیمتھیس 5-3:2,4)۔

c- اس مطالعہ کے اُصولوں پر غور کرنے کے بعد کیا میں مسلسل اطمینان اور ترقی پزیر تائلیت کا تجربہ کرتا ہوں کہ خدا میری راہنمائی کر رہا ہے؟
یا کیا میں بڑھتی ہوئی بے چینی، بے صبری، اندرونی کشمکش اور بے ترتیبی کا تجربہ کرتا ہوں؟ (یسعیاہ 32:17)۔

غور کریں کہ اطمینان کا مطلب ہے:

- صرف آپ کے عمل کے متعلق حق بجانب احساس اور آپ کے ایک فیصلہ کرنے کے بعد ایک خوف بے اعتمادی یا کشمکش؟
- یا یہ اطمینان ممکن غیر یقینیت اور جذباتی ابھار کی بجائے کلام کے ذریعے خدا کے کلام اور خدا کی راہنمائی پر خاموش اعتماد ہے؟

6- <u>وقت اور ایمان پر غور کریں۔</u>

خدا نے آپ کو خدمت کا یہ کام کرنے کے لئے وقت دیا ہے۔ واعظ 8:5-6 میں لکھا ہے "جو کوئی حکم مانتا ہے برائی کو نہ دیکھیگا اور دانشمند کا دل موقع اور انصاف کو سمجھتا ہے۔ اسلئے کہ ہر امر کا موقع اور قاعدہ ہے لیکن انسان کی مصیبت اس پر بھاری ہے"۔

a- کیا میری خواہشات اور جذبات مجھے تیزی سے آگے بڑھنے کے لئے مجبور کر رہے ہیں؟ (امثال 19:2)۔

خود نمائی، شہوت پرستی، عدم پرہیزگاری، انانی خود اعتمادی، فخر، غصہ، انتقام اور بے صبری آپ کی بڑی بڑی غلطیوں کا سبب بن سکتی ہیں۔ چنانچہ کوئی بھی فیصلہ جلد بازی میں مت کیجئے۔

b- کیا میری خواہشات اور جذبات میرے لئے عمل سے بہت پہلے پیچھے رہنے (دیر کرنے) کا سبب بن رہے ہیں؟

(افسیوں 16-5:15)۔

نتیجہ خیز شہوت، خود غرض تحریک، انا و فاع، ایمان کی کمی اور خوف آپ کی اچھے موقع سے محرومی کا سبب بن سکتا ہے۔

c- کیا میں درپیش اہم معاملات کو پرکھنے کے لئے روحانی طور پر بالغ العقل ہوں؟

یا کیا مجھے ترقی کرنے میں مزید وقت دینا چاہئے جب تک میں یہ اہم فیصلہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہو جاتا (عبرانیوں 14 :5)۔

اگرچہ کوئی فیصلہ ممکن ہو سکتا ہے لیکن خود بخود یہ نتیجہ اخذ نہیں کرنا کہ ایک شخص یہ فیصلہ کرنے کے لئے کافی بالغ العقل ہے یا نہیں۔

d- کیا خدا چاہتا ہے کہ میں ایمان سے عمل کروں یا ایمان سے عمل کرنے سے باز بھی رہوں؟ (عبرانیوں 11:6)۔

ابھی آپ پوری طرح پاک نہیں ہیں اور آپ کی سمجھ محدود ہے۔ خطا کیں کرنا انسانی فطرت ہے اور خطاؤں کا اقرار کرنا حقیقت فروشی ہے۔ جب آپ وفاداری سے کسی چیز کو خدا کی مرضی سمجھتے ہیں تو آپ کو اس پر ایمان سے عمل کرنا چاہئے۔ تاہم، اگر بعد میں معلوم ہو کہ یہ فیصلہ غلط تھا تو پھر آپ کو خدا پر توکل کرنا چاہئے کہ وہ اس کو اپنے ہاتھ میں لے لے اور آپ کے اور دوسروں کے لئے نتائج کا دھیان رکھے۔ خدا حاکم اعلیٰ ہے۔ ہر وقت اور ہر بات میں خدا ان لوگوں کے لئے کام کرتا ہے جو اس سے محبت رکھتے ہیں (رومیوں 8:18)۔

7- <u>دُعا کریں اور رُوح القدس کی تجویز پر دھیان دیں۔</u>

دُعا کے ذریعے براہ راست خدا تک رسائی حاصل ہوتی ہے (افسیوں 3:12؛ عبرانیوں 4:16)۔

a- کیا میں نے اس سبق کے تمام اُصولوں سے پوری پوری طرح دُعا کی ہے؟ (فلپیوں 4:6)۔

اپنی ساری درخواستیں خدا کو بتائیں۔ اپنا دل کھولیں اور اس کو اپنی ساری اُلجھنیں، خواہشیں اور احساسات بتائیں۔ دُعا میں ثابت قدم رہیں جب تک آپ کو علم نہ ہو جائے کہ کیا کرنا ہے۔ جب آپ کسی خاص چیز کے لئے دُعا کرتے ہیں تو کیا اس کے متعلق دُعا کے لئے مسلسل آزادی کا تجربہ کرتے ہیں؟

خدا آپ تک براہ راست رسائی رکھتا ہے اور اس نے آپ کو بطور صلاح کار یا نمائندہ، روح القدس عطا کیا ہے تاکہ ساری سچائی میں آپ کو گناہ کا احساس دلائے، آپ کو ساری باتیں سکھائے اور آپ کو خدا کی ساری باتیں یاد دلائے (یوحنا 14-14:26؛16:8,13)۔

b- کیا روح القدس مجھے کوئی کام کرنے یا اُس سے باز رہنے کی ترغیب دیتا ہے؟ (اعمال 7-11:12;16:11)۔

روح القدس آپ کے دل میں بامقصد طور پر وہی کہتا ہے جو بائبل میں اس کی معروضی طور پر کہی ہوئی بات سے کبھی تضاد نہیں کریگا (افسیوں 6:17)۔

آپ خدا کی آواز اور شریر کی آواز میں امتیاز کریں (یسعیاہ 8:19-20؛ رومیوں 1:10:17-یوحنا 4:1)۔

D- خُدا کی مرضی دریافت کرنے میں آپ کی ذمہ داری

خدا یقیناً مسیحیوں کی راہنمائی کرنا چاہتا ہے۔ اس کا وعدہ ہے کہ "میں تجھے تعلیم دونگا اور جس راہ پر تجھے چلنا ہوگا تجھے بتاؤنگا۔ میں صلاح دونگا۔ میری نظر تجھ پر ہوگی" (زبور 32:8)۔ لیکن مسیحی یقیناً یہ دریافت کرنے کے ذمہ دار ہیں کہ خداوند کو کیا پسند ہے (افسیوں 5:10) اور سمجھیں کہ خداوند کی کیا مرضی ہے (افسیوں 5:17)۔

1- <u>اُن چیزوں کا انتخاب کریں جو مسیح کی مانند اور خُدا کو پسند ہیں۔</u>

پڑھیں، رومیوں 12:1 اور فلپیوں 2:3-7؛ یوحنا 2:46-52؛ لوقا 14:10-14 میں مثالیں۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ کس قسم کی ذاتی قربانی مسیح کی مانند ہے اور خدا کو پسند ہے؟

نوٹس،

- a- **اپنے بہت سے ذاتی حقوق بنانے کی بجائے آپ دوسروں کے فوائد چاہیں۔**
  (فلپیوں 2:3-4)۔
- b- **اپنے خاندان کے اخراجات پر اپنی زندگی کا سبب بنانے کی بجائے اپنے آپ کو اپنی خاندانی ذمہ داریوں کے سپرد کریں۔**
  (1-تمتھیس 3:4-5)۔
- c- **مذہبی، طاقتور اور بااثر لوگوں سے بدلہ میں حمایت حاصل کرنے کی بجائے غریبوں، معذوروں اور بے سہارے لوگوں کو اپنی زندگی میں دعوت دیں** (لوقا 14:12-14)۔

2- <u>خُدا کے کلام کی عام اور خاص دونوں تعلیمات کی بُنیاد پر عقل مند فیصلے کریں۔</u>

مسیحیوں کو چاہئے کہ جس بات پر غور کر رہے ہیں اگر اس کے متعلق کوئی خاص حکم، ممانعت یا تعلیم نہیں ہے تو پہلے اس کے متعلق بائبل میں خصوصی احکام، ممانعتوں اور تعلیمات پر غور کریں اور پھر خدا کی راہنمائی کے متعلق سات عام ہدایات کو دیکھیں۔

• علومات جمع کریں

آپ نے بائبل میں سے جو خاص اور عام علومات جمع کی ہیں ان کو قلم بند کرلیں۔ جب آپ بائبل میں سے خصوصی علومات اور خدا کی راہنمائی کے متعلق عمومی ہدایات پر غور کرتے ہیں تو جو خیالات خدا آپ کو دیتا ہے ان کو تحریر کرلیں۔ اپنے خیالات کو نیچے کالموں میں لکھیں:

مثبت اجزا اور فوائد	منفی اجزا اور نقصانات	متبادل
-	-	-
-	-	-
-	-	-

انتظار:۔

اگر ثبوت ابھی تک غیر نتیجہ خیز ہے تو آپ انتظار کریں۔ مزید معلومات جمع کرنے اور دعا کرنے کی ضرورت ہے۔

عقل مند بنیں:۔

اگر یہ معاملہ جذبات سے لبریز ہے مثلاً مخالف جنس، شادی، بیماری سے نمٹنا، مذہبی تجربات میں شرکت وغیرہ سے متعلق ہے تو پھر ابتدائی معروضی تصدیق کے کلام کے خاص احکام، ممانعتوں، اور تعلیمات اور بالغ العقل کی سلاح پر زیادہ توجہ دیں۔

بائبل کی تشریح درست طور پر کریں:۔

ہر فرد بائبل کی ان آیات پر انحصار نہ کریں جو آپ کو پسند ہیں (جو آپ کو متاثر کرتی ہیں) بلکہ بائبل کی درست تشریح کریں (2۔ تمتھیس 2:15)۔

فیصلہ کریں اور عمل کریں:۔

اگر ثبوت ایک فیصلہ میں واضح نشاندہی کرتا ہے تو ایک ذمہ دار فیصلہ کریں اور ایمان سے عمل کریں۔

بھروسہ کریں:۔

اگر جاری کام بعد میں مشکل ہو جاتا ہے تو پھر "جو کچھ خدا نے تمہیں روشنی میں بتایا ہے تاریکی میں اس پر شک نہ کریں"۔

3- خُدا کی مرضی پر چلنے کی شرائط پوری کریں۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ خدا کی مرضی کو دریافت کرنے اور اس پر چلنے کی شرائط کیا ہیں؟

اپنے آپ کو خدا کے ساتھ شخصی اور مضبوط رشتے میں قائم رکھنے کی کوشش کریں (یوحنا 15:5)۔

بائبل میں ظاہر خدا کی مرضی کو ماننے کے لئے رضامند ہوں اور حقیقت میں اُس کی فرمانبرداری کریں (لوقا 6:46-49، کلسیوں 8:28)۔

عقل نئی ہو جانے سے بالکل تبدیل ہوتے جائیں (رومیوں 12:2، فلپیوں 4:8)۔

ایک طرف آپ شریر دُنیا کی کشش حیات دوستوں کے غلط دباؤ کو اجازت نہ دیں کہ آپ کی تشکیل کریں۔ مثال کے طور پر، دھیان رکھیں کہ آپ گندی اور بیہودہ زبان نہ بولیں، گندے گانوں اور فحش موسیقی سے دُور رہیں۔ گندی کتابیں اور گندے رسالے نہ پڑھیں۔ دھیان رکھیں کہ آپ آزمائش پیدا کرنے والا لباس نہ پہنیں۔ نامناسب عیاش سرگرمیوں میں شامل ہونے سے پرہیز کریں۔ دُنیاوی دوستوں کے ساتھ قریبی تعلقات سے دُور رہیں۔
دوسری طرف آپ کو بائبل پڑھنے سے، خدا کے روح کی فرمانبرداری کرنے کے ساتھ رفاقت رکھنے سے اپنی سوچیں اور دل کا رویہ بنانا چاہئے۔

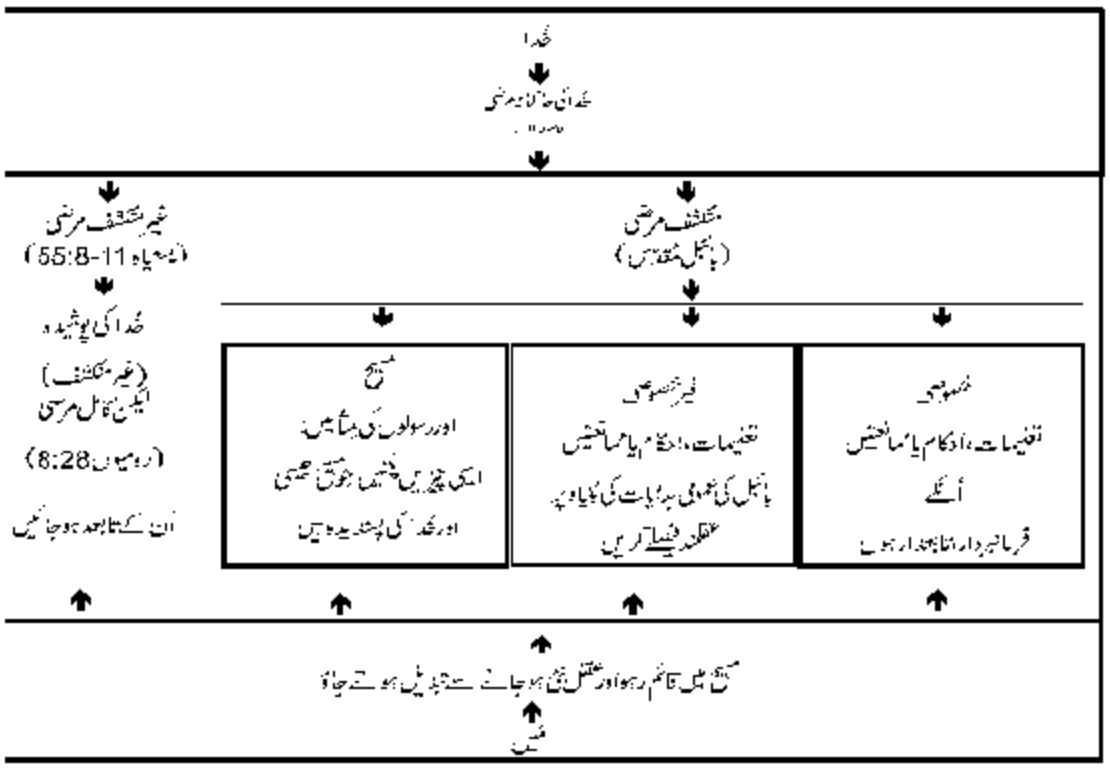
E- خُدا کی مرضی کی مختصر مثالیں

تعلیم، خدا کی راہنمائی کے اصولوں اور فیصلہ کرنے کا خلاصہ۔

1- بائبل میں جہاں خصوصی احکام، ممانعتیں اور تعلیمات ہیں اُن کو ضرور مانیں۔

2- بائبل میں جہاں خصوصی احکام، ممانعتیں اور تعلیمات ہیں وہاں بائبل کی عام ہدایات پر مبنی عقل مند فیصلہ کریں یا آپ رضاکارانہ طور پر بائبل میں کسی کے نمونے پر چل سکتے ہیں۔

3- ہر چیز کے لئے آپ کو خُدا کے قادر ہاتھوں پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ یعنی آپ اُس کی پوشیدہ کامل مرضی کے تابع ہو جائیں۔



[redacted]

آج جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اس کے جواب میں مختصر دُعا کریں۔
یا دو دو یا تین کا گروپ بنا کر آج جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں دُعا کریں۔

[redacted]

(**گروپ لیڈر**۔ گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کا کام ایک جگہ پر لکھ کر دیں یا اکٹھا کرنے کے لئے دیں)۔

1: عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔
گروپ یا کسی ایک فرد کے ساتھ مل کر "خدا کی مرضی دریافت کرنا" کی منادی کریں، تعلیم دیں یا مطالعہ کریں۔ خدا کی مرضی دریافت کرنے کے لئے

7 عام ہدایات کو یاد کریں۔ اب اس چیز کا آپ کو سامنا ہے اس کے بارے ایک اہم فیصلہ کرنے کے لئے اصولوں کے تحت سوالات کو استعمال کریں۔

2: خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا، ہر روز رومیوں 6,7 اور 9 کے نصف باب سے خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔ پسندیدہ ہچکچاہٹوں کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

3: بائبل کا مطالعہ، گھر پر بائبل کی تعلیم کی پہلے خود تیاری کریں۔ (1-پطرس 2:11-25: دنیا میں دکھ اٹھانا)۔ بائبل کے 5 اقدامی طریقوں کو

استعمال کریں، نوٹس بنائیں۔

4: دعا، کسی خاص بندے یا چیز کیلئے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں، اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے جواب دیتا ہے (زبور 5:3)۔

5: اپنی نوٹ بک کو اپ ڈیٹ کریں، نوٹ بک کو شاگرد بنانے کے سلسلے میں اپ ڈیٹ کریں، عبادتی دستاویز، تعلیم، اور اس مشق کی تیاری کو بھی شامل کریں۔